لوح ہے سخت اکرم سے
کیوں نہ سمجھے ہر ایک اسکو عزیز

کشف الاخبار کاشف الاسرار
بمبئی

عشرت افزا ہے یہ واقف غم ہے
کشف الاخبار جان عالم ہے

N 39 Bombay Kushful Akhbar

جلد ۲۰ مورخہ ۱۹ شہر شعبان المعظم ۱۳۱۳ ہجری مطابق تاریخ اول اکتوبر سنہ ۱۸۹۵ روز پنجشنبہ باہتمام ... منشی محمد امان علی لکھنوی ۳۹

کشف الاخبار بمبئی

عنایت ایزد پاک ذات سے بمبئی میں ابتک جاری برسات ہے اس سال یہاں ہمیشہ کی بہ نسبت بہت زیادہ پانی برسا چونکہ اس شہر میں آغاز ایام برسات کے اول ہی بارش سے دریافت اندازہ کیواسطے بہت ہوشیاری سے پیمایش ہوا کرتی ہے اسی موافق بلا حظہ ناظرین عالیشان کیواسطے وہی تعداد مندرج صحیفہ ہوا کرتی ہے عرصہ بیس برس سے یہ کشف الاخبار بعنایت پروردگار و بتر حم و قدردانی ناظرین بلند اقتدار اور امیران ذیشان علم بہت فلک رفتار جاری ہے مگر جسقدر تعداد برسنے پانی کی اس سال میں تحریر ہوئی ہے اوتنی عرصہ بیس سال سے کبھی زبان قلم پر نہیں آئی ہے اسی پچاسی انچ سے زیادہ دیکھنے یا سننے یا رپورٹ سرکاری سے شمار میں نہیں آئی شاید کبھی ہوا ایک انچ اس سے زیادہ ہوئی تھی لیکن اس سال ابھی موسم برسات تمام نہیں ہوا ہے کہ تاریخ ۲۵ ستمبر تک ابتدا سے فیمابین ۱۰۳ انچ ۵۶ درجہ پانی برس چکا اور ابھی برسات برسنے کا سب موجود ہے گھٹا گھنگھور دیکھ برسنے کا منتظر ہے

عبادت خدا کی مسجد سلامت رہی حاسدون کو روسیاہی اور ندامت تاقیامت رہی یہ جو مثل مشہور ہے ظاہر رنگ و روپ ہے ۞ کہ دشمن چہ کند چو مہربان باشد دوست ۞ جسکا خدا مددگار ہوتا ہے اوسکا دشمن ہمیشہ ذلیل و خوار ہوتا ہے اس صوبہ بمبئی کے وکٹوریہ گارڈن نام کے باغ میں جو جناب شہنشاہ ہند و انگلستان ملکہ معظمہ کے نام نامی سے مشہور ہے وہیں ایک کونے میں ایک چھوٹی سی مسجد عبادت خانہ خدای وحدہ لاشریک ہے واسطے نماز پڑھنے مسلمانوں کے جو اوس طرف باغ وغیرہ کی سیر کو جاتے ہیں بہر حوض بنا ہوئی ہے اور کسی بزرگ حق رسیدہ کا ایک مزار زمانہ قدیم سے ہے اور ایک فقیر

ہمیشہ رات دن وہان رہتا ہے مسجد کی چراغ و بتی جاروب کشی اور قبر کی خدمت وغیرہ کیا کرتا ہے اکثر مسلمان اوس شہر کے باشندہ اور جو لوگ دوسرا اوس طرف جاتا ہین معبود حقیقی کی عبادت بجالاتے ہین مسجد سے نکل کر جب باغ شاہی کی کیفیت دیکھتے ہین اپنی شہنشاہ رحم دل جناب ملکہ معظمہ کو دعای سلامتی زبان پر لاتے ہین چنانچہ اندنون عرصہ مدید کے بمبئی کے میونسپل فنڈ کی کمیٹی نے مسجد موصوف کو وہان سے کھود کر پھینک دینے اور فقیر کو نکال دینے کی تدبیر اور ارادہ کیا تھا مگر یہ صلاح انہدام مسجد کی بمبئی کے باشندہ کسی اعلی و ادنی قوم یا حکام وغیرہ نے نہین دی تھی اور نہ اتنی مدت تک کسی حاکم اعلی اور اہل کار سرکاری نے اوس مسجد کے باب مین کسی طرح کا اعتراض کیا تھا مگر حاسدان قوم پارسی جو ہر طرح سے مسلمانون کے ساتھ شرارت و فتنہ انگیزی دشمنی اور عداوت پر مستعد رہتے ہین جہان تک ہو سکتا ہے سرکار نامدار کی اتنی بڑی گروہ عظیم اور سرزعیت مسلمان کے ساتھ انواع قسم سے فساد و شرارت کرنے کی کوشش کرتے ہین ہر صورت سے فتور کرنے کی چیز نکالنا ڈھونڈھا کرتے ہین یا نہین حاسدون شرارت کیش جانتے کہ ایسی خدا کے عبادت خانہ سے بھی دشمنی کرکے میونسپل کمیٹی والون کو یہ بات سوجھائی مسلمانون کے دشمن تو ظاہر ہے ہی اب خانہ خدا کے ساتھ بھی صورت عداوت کی دکھلائی ہر طور سے ورغلا کر یہ ارادہ کیا تھا کہ مسجد وہان نہ رہنے پاے جس طرح ممکن ہو کھود کر نکال دی جاے سو اب بہ پوشیدہ و آشکارا جہان تک ہو سکا بڑی دوادوش کی اہالیان کمیٹی کو مستعد کرنے کے واسطے نہایت کوشش کی چنانچہ اونہین پارسیون کے ہر کارے اور ترغیب دینے سے جو اپنے کو بزبان خود بڑا اشراف اور دیندار بھی سمجھتے ہین اہالیان کمیٹی نے آمادہ ہو کر کئی مرتبہ مجلسین جمع کین اوس مین جو ممبر کہ غیر قوم مثل عیسوی اور ہندو وغیرہ نیک نیت اور ایماندار انصاف دوست اور عدالت پسند ہین نہین دینے مسجد کے کھودنے وغیرہ کے واسطے جو ہر اہالیان کمیٹی کے وقت کوئی کلمہ بیجا و تخریب مسجد کا نہین کہا بلکہ ڈاکٹر صاحبان اور سیٹھ صاحبان ہنود ممبر کمیٹی نے ایسے کلام منصفانہ فرماتے تھے کہ جس سے قدامت مسجد کا ثبوت ظاہر تھا مگر جو ممبر اوس کمیٹی کے پارسی صاحب یا مذہب قوم تھے وہ نیک رفتار اور سچے شخص نہ مسجد کے

نکال ڈالنے کی اور فقیر کو زبردستی کے ساتھ وہان سے خارج کر دینے کی صلاح مخالف مذہب بڑے زور شور سے ظاہر کی تھی لیکن ممبران کمیٹی نے چند مرتبہ وہان خود جا کر مسجد اور اوسکی جگہ اور موقع کو بخوبی تمام بچشم خود دیکھا فقیر سے اور وہان کے دوسرے لوگون سے ہر طرح سے تحقیقات کی آخر حاسدون دشمن جس کا ندامت اور رسوائی کو منصفان حق شناس عدالت دوست کے تجویز مین قدامت عبادت خانہ درجہ ثبوت مین آئی اور یہ بات قرار پائی کہ مسجد کو نہین توڑنا حسب دستور قایم و بحال رکھنا فقیر کو بھی نکالنا نہین چاہیے معمول ہمیشہ کے موافق رہا کرے مگر مسجد کو نہین توڑنا بدستور قایم رکھکر اوسکے اطراف مین احاطہ کی ایک چاردیواری مسجد کے خرچ خرچ سے بنوا دیجاوے اوسکا ایک دروازہ بھی اوسکی آمدورفت کے واسطے علیحدہ بنا دیا جاے اب اس تجویز کے قرار پانے اور مقدمہ ختم ہو جانے سے پارسی نہایت نالان ہوگئے آتش حسد سے جل بھن کر بالکل کباب ہوگئے کیونکہ اونکے دل مین کا ارادہ تخریب مسجد کا پورا نہوا اور کوئی کوشش و دوادوش مفید نہوئی دل کی بات دل ہی مین رہ گئی انصاف پسندون صداقت کیشون نے اون کی کوئی بات شرارت کی نمانی مسجد کو قایم رکھکر اون کی بدرفتاری و فریب کاری چلنے نہ دی اس سبب سے نہایت شرمندگی اور ندامت اوٹھائی منہ توڑ کیا خجالت سامنے آئی تم جناب راست گفتار کے سچے پارسی اتنا ترجی کو اپنے ذات بھائیون کے شرمندہ ہونے سے نہایت غصہ پیدا ہوا ہے وہ اپنے بغض دلی سے خاموش نہین رہتا ہے آتش حسد سے جل جل کر بھنا جاتا ہے محض بیفایدہ اور بیہودہ شور و غل اور روز مین ہاکر دو اویلا مچاتا ہے جس طرح کے رونے پیٹنے اور دوسری طرح کی مکاریون اور بہتان بندیون کسی طرح کا زور نہ چلا منصفان عدالت سرکار نامدار نے اونکے فریب اور بہتان کے سب جال بندیون کو چاک کر اونہین کو شرمندہ کر دیا تب یہ راقم اخبار بیچارہ پارسی اپنے بھائی بندون کی ایمانداری اور شرافت ظاہر کرنے کیواسطے یا جام جمشید و اوسکے بہت سچے اور نامدار ہونے کے اثبات مین عہد نامہ کے موافق دو سو پارسیون پیشوای قوم کیواسطے دو سو جوڑہ کپڑا مسلمانون سے خیرات عید مین ملنا نملنے کے باعث نہایت شرمندہ ہو کر دینے

دل کے پھپھولے توڑ رہا ہے اور ہر بار ہر طرح کی شرارت کے مضمون بیہودہ اور
اور کلمات فتنہ انگیز محض بے ادبانہ لکھ کرتا ہے زمرہ مسلمین و سرکار دولت حکام
اعظم کی نسبت بہت بے تمیزی اور مغروری و بیخوفی کے ساتھ نالایق تحریرات
درج اخبار کرتا جاتا ہے باوجودیکہ یہہ لوگ اپنے کو اشراف کہتے ہیں اور ہر بار
اپنی نالایق رفتار سے ذلت و ندامت کے صدمے سہتے ہیں سب جی اسی
کے دلمین نہیں معلوم کس طرح کی مغروری اور بیخوفی سمائی ہے کہ ہر طور سے ناحق چھیڑ
چھاڑ مفسدی کی باتیں لکھتا جاتا ہے اور سنیئے اس بابت مین جو جو مضمون نامناسب
تحریر کئے ہیں اونکو اگر صاحبان عدالت اور صاحب لفٹنٹ اعظم پولیس کی سمجھ مین
اور متوجہ ہوکر ذرا غور کریں اور انصاف کرنا چاہیں تو اخبار کے ادھی مہتمم صاحب
اپنی سب تحریریں بھول جاوین اور قانون سرکاری کے موافق مین گرفتار ہوں
اور قسم تماشہ مفسدہ کا بہت اچھا مزہ اوٹھاوین نہیں معلوم حکام والا مقام اونکے
ایسے مضمونوں پر کس واسطے غور نہیں کرتے ہیں آیندہ اونکی تحریروں کا ہم ترجمہ کرکے
درج اخبار کرینگے کلام فساد خیز بخوبی آشکار کرینگے

بیروت و تونس

صاحب الجوائب اپنے کارسپانڈنٹ کے تحریر کے حوالے سے درج اخبار کرتے
ہیں کہ کارسپانڈنٹ بیروت لکھتا ہے کہ قبل ازین خبر تشریف آوری مسٹر شارلس
اور صاحب کانسل جنرل سلطنت انگریزی کی مقام تونس مین اور احوال اعزاز و اکرام
استقبال انکے کا جو حکام والا مقام تونس کی طرف سے ظہور پایا ہے آپ کو لکھا تھا
اب یہہ لکھتے ہیں کہ آنا مسٹر شارلس صاحب وکیل موصوف کا اس طرف کو
آنا بہت سود مند اور باعث خوشی کا ہوا اور سب سے بڑا نتیجہ مفید جو حاصل ہوا
وہ یہہ ہے کہ فیما بین حضرت دولتلو عنایت باشا والی تونس و سرکار ایلچی
انگریزی کے کچھ مناقشہ و شکر رنجی تھی اور باعث اوسکا ہم کو معلوم نہیں ہوا تھا
باوجودکہ باشاہ ممدوح نے موصوف کے بخصائل حمیدہ و اخلاق کریمہ مین مو
الحال وہ شکر رنجی شارلس نے دفع کردی بلکہ رابطہ مودت و محبت کا زیادہ
بڑھایا اور جو کچھ عزت و قدردانی وکیل کی ہوئی ایسی دوسرے وکیل کی دول اجنبیہ
مین سے نہیں ہوئی اور ہر وقت تشریف لانے وکیل موصوف کے بہت سی معزز

اہل اسلام اور نصاری اور طایفہ دروز اونکی ملاقات اور استقبال کو دور تک
گئے تھے گروہ لوگ اونکی ملاقات کے وقت اونکا نام لیکر پکار پکار کر مرحبا
کہتے تھے اور جبکہ وہ ملک شام مین وکالت پر تھے تو اوس وقت کا تذکرہ کرکے اونکی
تعریف کرتے تھے اور حادثہ شام مین جو وکیل موصوف نے سعی کی تھی اور بہت سے
امور سخت و مشکل اون سے آسان ہوئے تھے اور تدبیر اونکی سب کو پسند و مفید ہوئی
تھی اس سبب سے تمام آدمی وہان کے اون سے راضی و خوشنود ہیں جس وقت سے
وکیل موصوف یہان آئے ہیں ایک گاڑی بہت عمدہ اونکی سواری کے لیئے
باشاہ ممدوح نے مقرر کی ہے کہ جہان کہیں چاہیں اوسپر سوار ہوکر جایا کریں اور ایک
روز اونکی ضیافت بھی بڑی اہتمام و احترام سے کی گئی بعد اوسکے وکیل موصوف
جانب شہر بعلبک روانہ ہوئے وہان سے پھر بیروت آئے اور دونون
مقاموں مین انکی بہت اچھی طرح سے خاطر تواضع و مدارات ہوئی اب
اب بیروت سے جانب تونس مراجعت فرما ہوئے ہیں فقط

خرطوم

...... وہی صاحب الجوائب تحریر فرماتے ہیں کہ ملک
اور لغزہ کے حالات ہمارے کارسپانڈنٹ نے جو لکھے ہیں اون مین سے خرطوم
کی کیفیت یہہ بیان کی ہے کہ تاریخ ۲۷ جولائی کو حضرت سعادتلو ایوب
باشا حاکم سودان معہ تھوڑی سی جمعیت لشکر ظفر پیکر کے جانب کاردوفان
کو روانہ ہوئے وہان سے پہلے زبیر بیگ مقیم کنارہ بحر غزال کی مددگاری کے
واسطے جاوینگے تاکہ مقام وارفر کے فتح کرنے مین زبیر بیگ کی مدد کرین کیونکہ زبیر بیگ
تاریخ ۲ جمادی الاول کو متاشکا سے جانب وارفر کو کوچ کرنے والے
تھے اور وارفر کو فتح کرنے کا عزم مصمم ہے ـــــ اور یہہ بھی معلوم ہوا ہے
کہ حبشیان سودان کو ہتیار باندھنے کی ممانعت کیجاویگی اور سب ہتیار انکے لیئے
جاوینگے کیونکہ انکے پاس ہتیار رہنے سے بارہا قتل و خونریزی کی وارداتین
وہان سرزد ہوتی ہیں چنانچہ بالفعل ایک زنگی جلفایہ نام ساکن جانب
شرقی خرطوم نے اپنی عورت کو کسی بات کی تکرار پر چھری سے سولہ زخم لگائے
اور پھر اوسکی گردن مروڑ توڑ ڈالا اور وہ شخص اب گرفتار ہوا ہے اور بعد

تحقیقات کے سترکو پہونچیگا فقط

ترجمة الجوائب نمبر ۱۲

مطبوعہ ۱۷ رجب ۱۲۹۱ھ ہجری مطابق ۲۹ اگست ۱۸۷۴ء عنوان

درباب ضبط و نسق امور مالی و بندوبست و انتظام ملکی و سررشتہ تجارت و ادائے قرضہ سلطنت کے جو چند ماہ سے قبل و قال اور صلاح و مشورہ اعیان ارکان و وزرای و الاشان متعلق دفتر مالی روم سلطان کے ہورہا تھا الحال وہ بوجہ احسن ختم ہوکر حسب رای ارکین دولت بحکم عالی حضور سلطان روم ایک دستور العمل گذشتہ پنجشنبہ کو جاری کیا گیا اور تمام تجار خاص عام رعایا و برایا اوس مصلحت سے متفق ہوکر اجراء دستور العمل سے بہت خوش ہوئے اور اب سبکو دلجمعی ہوئی خصوصا ارباب تجارت تو از حد مسرور و فارغ البال ہوئے اب امید ہے کہ باب تجارت بلا زحمت بخوبی مفتوح ہوا اور تمام علتین و خلل جو آج تک سلسلہ تجارت میں سب رفع ہوجاوینگے اور سوداگروں کو لین دین میں نفع ہوگا اور نقد روپیہ کا کثرت سے لوگوں کے ہاتھ میں پھیر پھیر رہیگا اور اس سے پہلے جو باعث قرضہ سلطنت کے خزانہ خالی ہوگیا تھا اور کاغذات مالی مثل اسناد و چیتھ و نوٹ و تمسکات کے باب میں بڑی خرابی پڑگئی تھی اور دفتر مالی میں کچھ بندوبست نہ تھا اور سنہ مذکور میں ..... ۵ لیرة انگریزی کا قرض ۱ لیرہ فی صدی سود اور سینگڑ اجباب ۳ کے سلطنت کے اوپر قرض ہوا اور پھر ۱۸۶۲ء میں ۹ ملین روپیہ کا دوسرا قرض ہوا اور سرکاری نوٹ اور بونڈ جو جاری ہوئے تو وہ بھی لوگوں نے کم قیمت اور کم تعداد پر لیئے اور بہت سے سرکار کے پاس باقی رہے وہ بھی نقصان سے فروخت ہوئے یہانتک کہ سنہ مذکور میں پھر قرضہ لینے کی نوبت پہونچی کیونکہ مصارف سلطنت وادای وظیفہ جات بقایا سابق کے لیئے روپیہ درکار تھا پس ان باعثوں سے سررشتہ مالی قرضدار ہوگیا اور قرضہ عظیم بہت بھاری بوجہ سلطنت پر آن پڑا اور جو امید تھی وہ پوری نہ ہوئی جتنے جو کاغذات نقد سے فروخت ہونے والے تھے وہ نقصان اوٹھاکر وے گئے اور شہر پارس کی کمپنی اور سکونٹ بنک میں رہن کرکے ۴۰ ملین روپیہ لینا پڑا اور جب مدت اوسکی پوری ہوچکی تو وہ عوض میں نوٹ کباڑ کہا کر فروخت کروالا گیا جس سے بہت نقصان ہوا غرضکہ اسی طرح سے قرض کا جھگڑا اور بکھیڑا میں اب رفع ہوکر جناب اعظم کی حسن تدبیر و صلاح نیک سے بہت عمدہ انتظام ہوگیا اور سلطنت قرض کے بار سے جلد سبکدوش ہوکر خزانہ میں بچت ہوگی اور ہر سال فایدہ ہوگا کار تجارت خوب چلیگا اور بحسن تدبیر جناب صدر اعظم نیک سلطانی سے اب ایسا معاہدہ ہوگیا ہے کہ بہت سا روپیہ جمع کرنیکی صورت ظاہر ہوئی جس سے کہ سلطنت اور تجار اور رعیت و فوج وغیرہ تمام متعلقات و سررشتہ جات میں روز افزون ترقی و خوشحالی اور آمد زر نقد کی کثرت ہوگی اور ہر فرد بشر خوش و خرم و فارغ البال ہوجاویگا اللهم زد برکة فی ہذہ السلطنت وارفع بعباوک ابدا فقط

الحوادثات الداخلیة

مولود مسعود

صاحب الجوائب اپنے اخبار رقومہ تاریخ صدر میں تحت اخبارات خاص استانہ علیہ قسطنطنیہ کے تحریر فرماتے ہیں کہ گذشتہ یکشنبہ کی شب کو محل شاہی کے حضرت خاقان المکرم مولانا المعظم سلطان روم خلد اللہ ملکہم میں دختر نیک اختر چشم و چراغ دودمان عثمانی نور حدقہ سلطانی متولد ہوئی اور ایسے وخیرخواہان دولت علیہ کو کمال مسرت حاصل ہوئی اور محل شاہنشاہی میں بہنگام طرب و نشاط و جلسہ مبارک باد منعقد ہوا اللہ تعالی اوس غنچہ نو دمیدہ کو زیر سایہ والدین المعظمین سلامت باعافیت رکھکر عروج طبعی کو پہونچاوے اور فخر و فضل اوسکا روز افزون ہو جیسا کہ نسل اصل اوسکی معدن برکات و تفضلات ہے فقط

رخصت

گذشتہ پرچہ الجوائب میں خبر تشریف آوری جناب والدہ معظمہ حضرت خدیو مصر کی اور اونکے حرم محترم کی مصر سے قسطنطنیہ کو اور کیفیت اعزاز و اکرام اونکے کی اور سوختہ التفات ہونا اونکا جانب والدہ معظمہ و حرم محترمہ سلطان المعظم سے لکھی گئی تھی اب اس ہفتہ میں حضرت مولانا المعظم شہنشاہ المکرم نے خاص اپنے دولتخانہ عالی میں دعوت ضیافت اونکی بڑی تیاری و دہوم دھام سے فرمائی اور حضرت والدہ خدیو مصر دولتخانہ سلطانی میں تشریف لیگئے اور بعد

اور بعد فراغت تناول طعام کے حضرت سلطان معظم سے ایک پہر دو پہر کے تک
اثنا میں بہم کر ملاقات اور مکالمہ فرمائینگے اور حضرت سلطان روم بہ مزاجی دیر
جناب ممدوح سے کلمات عنایت آمیز فرماتے اور خیریت مزاج کی پرسان
ہے اور واسطے حصول صحت و عافیت و دوام جناب ممدوح کے دعا کرتے
جناب ممدوح نے بھی شکر ان التفات و عنایات سلطانی کا ادا کرتے رہیں
بعد حضرت سلطان المعظم نے حضرت والدہ خدیو مصر کو نشان عثمانی طبقہ اول کا
مرحمت کیا اور حرم محترم خدیو کو خلعت معہ زیورات جواہر مرصع زرنگار بہا
عنایت فرمایا اور دوسری خاتونان خدیوی ہمراہی جناب ممدوح کے عطا
ملبوسات فاخرہ و حلی جواہرات سے سرفراز ہوئیں یہ سب جہان شب باش
ایوان بشاش میں رہیں اور اونکے سیر و تماشے کے لیئے انواع انواع سامان
مسرت و انبساط و الات طرب و نشاط و سماع و باجہ مہیا کئے گئے تھے
صبح کو صبح جمعہ ایوان میرگون کو فرودگاہ میں واپس آئے اور دو شنبہ
گذشتہ کے روز حضرت والدہ معظمہ خدیو مصر معہ جملہ ہمراہیان کے رخصت ہو کر جہاز کے
واسطے مراجعت مصر کے سوار ہو گئے اب کے اس تقریب کے سوا آجتک کبھی
والی مصر کے خاندان کی مستورات و بیگمات قسطنطنیہ کے حرم محترم سلطانی
میں نہیں آئی تھیں جسطرح سے اس رسم محبت و ارتباط و التفات و توجہات
و بیتکلفانہ ملاقات ظہور میں آئی ایسی کبھی نہیں ہوئی تھی یہ بات اس
سال کی تواریخ میں قابل یادگار کے ہے فقط **عہدہ** —
نظارت مطبوعات و مطابع ریم عزت لو سعید بک سے متعلق کیا گیا ؛
— ورنیو الحکم سلطانی نافذ ہوا ہے کہ قلعہ کہنہ مقام مدلی کا منہدم
کر دیا جاوے اور نئے سرے سے قلعہ جدید نہایت بلند و مضبوط تعمیر کیا جائے
— اخبار کوریر وریان میں لکھا ہے کہ ارادہ سلطان معظم کا ہے کہ سپاہیوں کے
اونکی تنخواہ باقی سابق کے بقدر چار مہینے کے چڑھ گئی ہے ظہور پایا ہے
دوسرا خبار میں ہے کہ ایک ماہوار رسالہ طبیہ فرانسیسی زبان کا جو
ڈاکٹری کے متعلق ہے بنام اونیہ میڈیکل کے جاری تھا اب اوسکا چھاپا جانا

اور شایع ہونا موقوف کیا گیا ہے اور مطبع اوسکا بند کر دیا گیا ہے —
بروخبری در ربان نام کے اخبار میں درج ہے کہ چند صراف ہیں جو
شہر غلطہ کے حضرت صدر اعظم و وزیر معظم کے حضور پائی تخت روم میں حاضر
اوس وقت ناظر مالیہ بھی وہاں موجود تھے صاحب جواب فرماتے ہیں کہ شاید
ان صرافون کا جمع ہو کر صدر اعظم کے پاس آنا واسطے مصلحت انتظام رشتہ مالی کے
ہوگا کیونکہ بالفعل سلطنت سے دستور العمل جاری ہوا ہے اور بندوبست مالیہ
ہوا ہے **شہر قدس** صاحب جواب کا بیان ہے مشہور ہے کہ باب
عالی سلطانی سے قدس شریف کے حاکم کو خبر دیگئی ہے کہ وہ خود حاضر باب عالی
بیعضے سوالات متعلقہ اپنے کام کا جواب دیوے اور جو کہ کانسل جنرل ایلچی
روس مقیم ملک نے تحریر کیا ہے اور دربارہ معظم کہنے فارود لیسفو کے اشتہار
ہوا ہے اوسکا سبب بیان کریے **آتش زدگی** اوسی اخبار میں تحریر
ہے کہ — گذشتہ پنجشنبہ کی شب کو محل کو سات منسوب بہ علو پنگی
میں آگ لگی اور ایک جانب اوسکا جل گیا بعد اوسکے چارشنبہ کی رات کو —
یک او محل میں آگ لگی اور یکایک ایک خفیف سا زلزلہ بھی پیدا ہوا پھر تھوڑی
دیر بعد دوسرا زلزلہ پہلے سے بہت سخت ہولناک محسوس ہوا اور پنجشنبہ کے
روز محلہ قاسم پاشا میں آتش زدگی کے صدمہ سے چند مکان جل کر خاک سیاہ
اور دوشنبہ گذشتہ کے روز پھر ایک زلزلہ ہوا اور دو منٹ تک رہا اور کسی قدر
نقصان بھی اوس زلزلہ سے ہوا پھر اوسی دن کی شام کو مقام عارتین واقع باسفورس
میں آگ لگی تھی اللہم احفظنا من کل البلاء ؛
اجرای اخبار جدید — ایک اخبار نیا ولایت مناستر میں بنام روم
ایلچی کے جاری ہوا ہے اور یہ اخبار بطور و طرز دیگر اخبارات حجازیہ کے ہے
نہر سوئیس میں ہو کر ۲۰۲ جہاز تاریخ یکم ماہ اگست سے تاریخ
دہم ماہ مذکور تک میں گذری اور بابتہ رسوم شرکت کے ۶۴۰۰۰
فرانک کی آمدنی محصول ہوئی **آتش زدگی** اخبار ادرنہ میں ہے
کہ مقام ... میں آگ بڑی زور شور سے لگی اور چہ گھنٹے کامل شعلہ زن

تھی ۱۲۰۰ مکان جل گئے اور دوسرا صدمہ آگ کا مقام ... مین ہوا اور
اونکا بازار ودکان کا جل گیا اور مقام ودین مین بھی آتش زدگی واقع ہوئی

التماس اور امیدواری حضرات

قدردان مروت فرمایان مطلع کشف الاخبار کی خدمات فیض آیات مین اپنا دستگیر اور مددگار وعزت افزا سمجھ کر چند مرتبہ اس نیازمند خیرخواہ ودعاگو قدیم نے بہت امیدوار ہوکر کمال عجز اور التجا کے ساتھ دست بستہ التماس کیا کہ اس مہینا مین بندہ زادہ مسمی امداد حسین کی شادی کتخدائی قرار پائی ہے نہایت ضرورت اور کار خیر وہنگام عزت مین جن صاحبان عنایت فرمایان اور امیران عالی رتبہ کی قیمت سالیانہ اخبار کی باقی ہے بنظر ترحم کے اس وقت ضرور ہی رحمت اور عنایت فرماوین بلکہ اس ہنگام کار خیر مین ایسے ایسے نامدارون سے امید تو یہ تھی کہ علاوہ عطای قیمت واجبی کے خود اپنی طرف سے اس دعاگو قدیمی نامیہ عزت افزائی اور کار خیر کی مدد کرینگے بلکہ اکثر نامداران والا نشان اور امیران فیض رسان وامیرزادگان ثریامکان ورئیسان سخاوت نشان کی خدمات فیض درجات مین اپنا مددگار قدردان جان کر شادی کا عریضہ نوید بھی ارسال کیا تھا کہ سواے امداد کرپانہ کے قیمت واجبی باقیات اخبار تو ضرور رحمت فرماوینگے مگر تعجب ہے کہ اس ہنگام ضرورت نہایت مین بھی اون کو ابتک کچھ رحم نہ آیا باوجود کہ اون مین بعضے امیر نامدار عالی وقار صاحب جاہ وحشم اور بعضے امیرزادگان عالی تبار بہت نامی ونامدار ہین اور قیمت سالیانہ بھی باقی ہے اوسپر بھی رحم نہ فرمایا کہ ایسے وقت مین قیمت باقیات تو رحمت فرماتے یہ بات نہایت تعجب کی ہے اور اون کی نامداری سے بہت بعید ہے اپنی طرف سے مدد فرمانا تو بالاطاق رہا مگر ایسے امیر اور امیرزادہ نامور ہو کر قیمت بھی دینے مین کم توجہی فرماتے ہین نیازمند اون کے لحاظ سے باوٗ نام تقاضا نہین کرسکتا ہے خیرخواہ کو ظاہر کرنے مین شرم آتی ہے اور اون کو رحم نہین آتا ہے علاقہ لکھنو بھیٹا سو کے نامدار کی خدمت مین بھی چند مرتبہ لکھا گیا مگر ہرگز ترحم نہیں فرماتے ہین نہایت تعجب ہے امید ہے کہ اسوقت مین رحمت فرماوین التماس پر توجہ ضرور فرماوین اور جن قدردانون عالی ہمت اور خداوندان نعمت حاتم خصلت نے بنظر ترحم ونیساز اسوقت مین ... بزراہ اولی اس دعاگو کی دستگیری فرماوین اون کے احسان ہا ماکا شکریہ معہ اسمای مبارک کے بندہ زینت بخش اخبار کریگا خدا تعالی اون کو ہمیشہ سلامت وباقبال رکھے جاہ وحشم ودولت واقبال کی ترقی روز افزون بخشے اور مسند ریاست ونامداری پر دایما قایم رکھے

راہ زنون کا قتل

اخبار اناطولیا مین ہے کہ تیرہ نفر قطاع الطریق قرقار وام اخریقیین کے جانب بالا اوسکے قرین رہ رو کو لوٹتے مارتے تھے اونکی سرکوبی کے لیے والی پروشہ نے کچھ سپاہ اوس طرف کو بحکم قلع وقمع وقتل اون مفسدون کے بھیجے ہین

حجاز وبحر احمر

سے اخبارات شہر ویانہ دار السلطنت اسٹریا سے مدرک ہوا کہ ایلچی متعینہ اسکندریہ سلطنت اسٹریا نے خبر دی ہے کہ ملک حجاز مین ... منزل پر مکہ معظمہ سے مقام ڈنگا کے باشندون مین ایک قسم کی بیماری وبائی پھیلی ہے اسلیے مصر کے خدیو نے بحر احمر مین مسافرت کرنے والون جہازون پر کوارنٹینا کا حکم ۱۲ روز کا دیا ہے اور طرابلس غرب کے آنے جانیوالون کو بھی وہان جانے کی ممانعت کردی ہے کہ کوئی جہاز بغیر توقف ۱۲ روز اور معاینہ ڈاکٹر پورٹ کے بحر احمر وجانب ... سفر کرنے نہ پاوے اور گورمنٹ بمبئی نے بھی جہازون کو اوسطرف جانیکی ممانعت کردی ہے اور خدیو مصر کے حکم کو منظور کیا ہے

تونس

الحال مملکت تونس مین حسب تجویز وزیر باتدبیر جناب ... دستور اکرم حضرت سید خیر الدین پاشا کے ایک محکمہ بنیابت ... کانسل انگریزی وکانسل فرانس کے تحت سرداری وزیر مذکور کے واسطے فیصلہ نالشات ... قایم ہوا ہے ... اس محکمہ کا ایک ہزار ریال سکہ ... تونس کے ... فیصلہ کریگا ... اور بعضے لوگون کے نزدیک کانسل ... شریک محکمہ ہونا پسند نہین ہے شاید کچھ سبب ہوگا اور اس محکمہ مین تمام سلطنت ... یورپ کے وکلا حاضر رہا کرینگے لیکن ایطالیا کو اتفاق نہین ہے اور اس محکمہ مین جو فیصلہ ہوا کریگا اوسکی اپیل نہین ہوگی کل ... اس محکمہ کے ناطق متصور

ہو وینگے اور اس محکمہ کے تقرری سے جملہ بلاد ممالک یورپ و روس کو بہت فائدہ ہوگا فقط

مصر وقایع مصریہ سے صاحب الجوائب نقل کرتے ہین کہ پہلے بھی ہم لکھ چکے ہین کہ اب تو بفضل الٰہی تمام ملک مصر کے بادشاہی راستہ اور سڑکون پر امن امان ہے اور مسافر اور تجار مال متاع لئے ہوئے بے کھٹکے جہان چاہتے ہین سفر کرتے ہین اور ترقی ہر ایک طور کی اور تہذیب وشایستگی اوس ملک مین تحت ظل حمایت حضرت سلطانی خلد اللہ دولتہم کے روز افزون ہے الحال مکرر ہم درج اخبار کرتے ہین کہ حضرت محافظ سویس کی طرف سے تاریخ ۲۴ جمادی الاول کی ایک تحریر وصول ہوئی ہے اوسمین انہون نے رغبت وخواہش اعلان واظہار ان مکاتبات کی کی ہے جو حضرت قایم مقام و نایب الحکومت قاہرہ مصر نے بنام محافظ مذکور کے تاریخ ۱ ماہ مذکور کو لکھے تھے اور مضمون اوسکا یہ تھا کہ بحمد اللہ تعالیٰ آج کل طرق سلطانی و معابر وگذرگاہہای اس ملک شاہی بری وبحری بغایت درجہ امن وسلامتی سے معمور ہین اور جملہ تجارات اور مال تجارت کا دریا کے راستہ اور سب مسافر و تاجرین اور مال کے کاروان وغیرہ خشکی کے راستہ آسانی اور آرام سے ہر طرف آتے جاتے ہین اور کوئی منع کرنیوالا اور روکنے والا اوسکا نہین رہا ہے اور الحال موسم حج کا قریب آیا ہے اور حجاج و زوار حرمین شریفین کو جانیکے لیئے روانہ ہوے ہین اور بعضے اونمین حج سے پہلے عزم جانے مدینہ طیبہ کا اور تقدیم زیارت روضہ مطہر نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارادہ رکھتے ہین اور کوئی مانع اوسکا نہین مگر بعضے اعراض سے جو کہ سال گذشتہ دسمبر مین محصول لگت کا شاہراہون پر لگایا گیا تھا اس سبب سے مدینہ منورہ کے زائرین کو ضرور ہی زیارت روضہ شریف علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام بیانہ زوال حج بیت اللہ الحرام سے ہوتی تھی اب اعلان کیا جاتا ہے کہ سب راہ داروں کو متنبہ و آگاہ کر دیا جاوے کہ ہر طرح کے راستون مین امن رکھین اور حرمین کے جانیوالوں کو کسی نوع کی تکلیف نہ پہنچاوین تاکہ اون بلاد سے گذر کے زائرین دعاے خیر کیا کرینگے اور حضرت خدیو مصر اس بات سے از حد راضی وخوشنود ہوونگے لا زال عالیہ مقرونا بالسعد والتوفیق

اخبارات تار برقی

مقام ایرون واقع اسپین مورخہ ۱۸ اگست کارلسٹون نے شہر ارکل ضلع فالنسیہ کو فتح کر لیا اور ساراگوسہ کے نزدیک سلسلہ تار برقی کا اور ریلوے لاین کا جوڑ توڑ دیا اور شہر میڈرڈ سے صرف ۲۰۰ میل کے تفاوت پر آن پہونچے ہین اور ریلوے لاین کے توڑے جانے سے بیس ہزار روپیہ کا نقصان ہوا

پاریس ۱۸ اگست انگلستان و فرانس و اطالیا و بلجم نے سلطنت میڈرڈ کو قبول کیا

فلاڈلفیا واقع امریکا ۲۰ اگست ریاست جمہوری کے ارکین نے تیسری دفعہ بھی جنرل گرانٹ کو واسطے حکومت کے منتخب و پسند کیا لیکن گمان ہے کہ جنرل گرانٹ حاکم نہ ہونگے کوئی اور شخص ہوگا۔

میڈرڈ ۲۲ اگست کارلسٹون نے شہر پویسرڈا پر توپون کے گولون کی مار شروع کر دی ہے اور وہ شہر قلعہ بند ہے

رومیہ ۱۸ اگست جمہوری سلطنت کا بڑا سردار جو بولونیان مین مع جماعت خود قید تھا چھوڑ دیا گیا اور جزیرہ صقلیہ غارتگروں نے بزور کیا ہے اور پالرمو تک پہونچ گئے ہین

برلن — شہنشاہ جرمن کا ارادہ ہے کہ آیندہ موسم سرما مین ملک اٹلی کی سیر کرین بادشاہ اٹلی کو معرفت وکیل جرمن حاضر باش روم کے اطلاع دی گئی ہے

الحوادث الخارجیہ

چین وجاپان اخبارات چین سے واضح ہوا کہ جاپان والون نے جرأت کر بارادہ جنگ اہل چین سے جزیرہ فارموسا پر بھیجا تھا اور وہ چین والون کی مرضی کے برخلاف تھا تو حکام چین نے والی ہنکین کو گرفتار کر کے اوس سے مواخذہ وجواب دہی طلب کرتے ہین اس بات پر کہ اوسکی غفلت اور اغماض سے جاپانیون کا لشکر زمین فارموسا پر آیا اور جاپانیون کے لشکر مین بعضے سپاہی امیریکا کے

بھی تھی اسلیے چین والے امریکا کیطرف سے بھی جواب طالب ہین کہ برخلاف
معاہدہ کے امریکا والون نے جاپان کی مدد کیون کی ——

اور حالات اطالیان جاپان مین لکھا ہے —— کہ جاپان کے آدمی
حیوانات کا گوشت نہین کہاتے اور اون کے یہان گوشت کا
کہانا جاری نہ تھا یہان تک کہ فرنگستان کے لوگ جب وہان جاکر رہنے
والون کے واسطے جاپانیون مین خلط ملط ہوئے تو وہ لوگ گوشت کہانے
لگے اور جاپان مین گوشت کا کہانا امیرون کے اور بڑے بڑے
شہرون کے رہنے والون کے واسطے مقرر تھا غریب لوگ اور
دیہات کے آدمی گوشت نہین کہاتے تھے بجز ایک قسم کی
مچھلی کے کہ زبان فرانس مین اوسکا نام صوصون ہے اور
وہ مچھلی کا ہاتھ آنا اون کے نزدیک فال نیک ہے اور ایک
عادت اون کی یہہ ہے کہ جب اون کے یہان کسی کے گھر لڑکا پیدا
ہوتا ہے تو گھر کے دروازے پر اوس صوصون مچھلی کی ایک تصویر
بہت اچھی زرین ملمع کی بناکر ٹانگ دیا کرتے ہین اور ایک برس دن
تک وہ دروازہ پر ٹنگی رہتی ہے فقط

شاہ اٹالیا کا حال

صاحب اخبار جرایب خبر اٹلی سے تحریر فرماتے ہین ——
کہ ملک اطالیا کا بادشاہ — وکٹر ایمانوئل — تمام زمانہ کی بادشاہون کی بہ نسبت زیادہ تر فارغ البال اور آرام وعیش طلب
ہے اور ہمیشہ خوش وخرم —— اور سیر شکار مین لب کرتا ہے
اور متردد ومتفکر نہین رہتا ہے اور اکثر اوقات رمنہ مین
جو کہ ایک شکارگاہ جنگلی جانورون کی وادی نصیر مین اوسکا ہے
جنگل مین قریب شہر کے ہے رہا کرتا ہے اور وہان دو خیمے
اوسکے واسطے اور تمام اوسکے مصاحبون کے رہنے کے واسطے
لگائے ہوئے ہین اور ایک بہرحی خانہ بھی لکڑی کا عمارت بنا ہوا
ہے —— اور اوسمین بادشاہ کا اور اوسکے ہمراہیون کا کہانا
ایک ہی جگہ بلافرق پکا کرتا ہے اور بادشاہ زمین پر سوتا ہے
اور صرف ایک چادر اوڑھ لیتا ہے اور بادشاہ بدن سے
بہت فربہ ہے اوس پر پیدل چلنے مین بھی بڑا مشتاق ہے
اور اکثر اوقات تین بجے رات سے شکار کے واسطے ایک چھوٹی
سی گھوڑیا پر کہ سروینہ کی ناگن قسم مین سے ہے سوار ہوکر رمنہ
کے جنگل مین صبح مین جایا کرتا ہے اور تمام دن پھرا کرتا ہے شام
کو وقت پلٹ کر خیمہ مین آتا ہے اور بعضے وقت اپنے ساتھ
والون سے اکیلا جدا ہو جاتا ہے جب بھوک لگتی ہے تو
کھیتی کرنے والون کے گھرون کی طرف جا نکلتا ہے اور
جس کاشت کار کا جھونپڑا پہلے نظر آتا ہے اوسی کے یہان
جاتا ہے اور اون لوگون سے ایک گلاس شراب کا جو کہ ایک
ہلکی قسم کی ہوتی ہے مانگ کر پیتا ہے اور انڈے بھون کر
لانیکی فرمایش کرتا ہے اور گھر والے سے باتین کرتا ہے وسکا
حال اور اوسکے بال بچون کا اور پڑوسیون کا حال اور
کھیتون کے محصول کی کیفیت پوچھتا رہتا ہے اور گاؤن
مین جو جو حوادثات یا واقعات ہوتے ہین سب پوچھا
کرتا ہے اس وضع سے کہ کوئی نہین جانتا کہ یہہ بادشاہ ہے
اور چلتے وقت کہانے پینے کی چیزون جو لیتا ہے اون کے
دام حوالے کرکے چلا جاتا ہے اوس وقت گاؤن والے
جانتے ہین کہ یہہ بادشاہ تھا اور اسی طرح کے اوس شاہ
عجایب احوال ہین فقط

مکان مہتمم کشف الاخبار بمبئی منشی محمد امان علی لکھنوی کا گوکاری محلہ کے ناکے پر